السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز وتر کے ساتھ فرض ادا کئے جا سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نوافل کے ساتھ فرض کی ادائیگی ہوسکتی ہے بشرطیکہ نوافل کی ہیئت ادا بھی فرض جیسی ہو، نماز وتر کے ساتھ فرض پڑھنے کی بعض صورتیں ایسی ہیں کہ ان میں فرض نماز کے کچھ ارکان رہ جاتے ہیں جن کی وجہ سے فرض نماز کی ادائیگی انتہائی ناقص ہوتی ہے۔ جیسا کہ ایک سلام کے ساتھ تین وتر پڑھنے کی صورت میں چار رکعت والی فرض نماز کا تشہد اول رہ جائے گا۔ لہذا ایسی صورت میں نماز وتر کے ساتھ فرض کی ادائیگی درست نہیں ہے، البتہ اگر دو سلام کے ساتھ وتر پڑھے جائیں یا دو وتر باقی ہوں تو اس صورت میں نماز وتر کے ساتھ فرض نماز کی ادائیگی ممکن ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:144